



## سوال

(632) فاتحہ کے بعد سکتے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

فاتحہ کے بعد امام کے وقوف کا کیا حکم ہے تاکہ مقتدی فاتحہ پڑھے اور اگر امام یہ وقفہ نہ کرے تو پھر مقتدی کس وقت سورۃ فاتحہ پڑھے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!  
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس بات کی کوئی صحیح دلیل نہیں ہے جس سے معلوم ہو کہ جہری نماز میں امام کو سکتہ کرنا چاہئے تاکہ مقتدی فاتحہ پڑھے سکتے مقتدی کو چاہئے کہ امام کی قرأت سکتات میں فاتحہ کو پڑھے اور اگر امام سکتہ کرتا ہی نہ ہو تو مقتدی کو چاہئے کہ وہ سری طور پر فاتحہ لے خواہ امام قرأت کر رہا ہو پھر فاتحہ پڑھنے کے بعد امام کی قرأت کو سننے کے لئے خاموش ہو جائے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

«لا صلوة لمن لم یقرأ فاتحہ الكتاب» (صحیح بخاری)

"جو شخص سورۃ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی۔"

نیز آپ نے فرمایا تھا کہ شاید تم امام کے پیچھے پڑھتے ہو؟ صحابہ نے عرض کیا جہاں آپ نے فرمایا:

«لا تضلوا الا بقائتہ الكتاب فانہ لا صلوة لمن لم یقرأ بہا»

(مسند احمد، سنن ابی داؤد، ابن حبان، اس کی سند حسن ہے)

"سورۃ فاتحہ کے سوا اور کچھ نہ پڑھو کیونکہ جو سورۃ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی۔"

یہ دونوں حدیثیں حسب ذیل ارشاد باری تعالیٰ:

وَاذْفُرِّقِي الْقُرْآنَ فَاَسْمِعْ لَهُمْ وَاَسْمِعْ لِرَبِّهِمْ... سورة الاعراف



"اور جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو اور خاموش رہا کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔"

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کی تخصیص کر رہی ہیں کہ:

«انما جعل الامام ليوتم به فلا تختلفوا عليه فاذا كبر فحبروا واذا قرأ فانصتوا» (صحیح مسلم)

"امام اس لئے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے لہذا امام سے اختلاف نہ کرو جب امام اللہ اکبر کہے تو تم بھی اللہ اکبر کہو اور جب وہ قرات کرے تو تم خاموش رہو۔" (شیخ ابن باز)

رحمۃ اللہ علیہ

حدیث ما عندی والنداء علم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 509

محدث فتویٰ